171196-والدہ کی وفات کے بعد اولاد کو شک ہونے لگا کہ انکی والدہ سونے کی زکاۃ وزن کروا کر ادا کرتی تھیں یا اندازے کیساتھ دیتی تھیں، اب ان پر کیا لازم ہے؟

سوال

میری والدہ فوت ہو چکی ہیں اور انکے پاس سونا تھا جسے انہوں نے کافی مدت سے محفوظ رکھا ہوا تھا، اس سونے میں سے کچھ انکا اپنا ذاتی تھا، اور کچھ ہمارے لئے جمع کیا ہوا تھا، اور وہ اسکی زکاۃ بھی دیتی تھیں، لیکن اب ہمیں یقینی طور پر علم نہیں ہے کہ کیا ہماری والدہ سونے کا وزن کروا کر زکاۃ دیتی تھیں یا وزن کروائے بغیر ہی صرف اندازہ لگا کر ہی زکاۃ دے دیتی تھیں، خاص طور آخری پانچ سالوں میں، کیونکہ وہ ان دنوں میں کافی بیمار تھی، جسکی وجہ سے انکے ہوش و حواس بھی جواب دے جاتے تھے۔
اب ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا ہم صرف اس ایک سال کی زکاۃ ادا کریں، یا دیگر سالوں کی بھی زکاۃ ادا کریں، جن کے بارے میں ہمیں شک ہو رہا ہے، اور کیا میری والدہ لاعلمی کی بنا پر تخمینہ لگا کر زکاۃ ادا کرنے سے بری الذمہ ہو جائیں گی؟ آپکا بہت بہت شکریہ۔

پسندیدہ جواب

اول :

زیور کی زکاۃ اندازے سے ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ زکاۃ ادا کرنے والا شخص اپنے غالب گمان کے مطابق زکاۃ ادا کر دے، اسکے بارے میں مزید جاننے کیلئے سوال نمبر : (145091) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم :

آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ آپکی والدہ زکاۃ ادا کرتی تھیں، لیکن آپکو زکاۃ کی ادائیگی کے طریقہ کے بارے میں شبہ ہے۔۔۔، تو اصل یہی ہے کہ آپکی والدہ اس انداز سے زکاۃ ادا کرتی تھیں، جس کے ذریعے وہ زکاۃ کی ادائیگی سے بری الذمہ ہو جائیں، اور آپکو شک پڑنے کی وجہ سے یہ اصل ختم نہیں ہو سکتی، کیونکہ مسلمان جب بھی کوئی عبادت کرتا ہے تو اس انداز سے کرتا ہے کہ اسکی عبادت درست، اور فرض ادا کر دے، الّا کہ اس اصل سے متصادم بات ثابت ہو جائے۔

چنانچہ اس تفصیل کے بعد؛ ورثاء پر زیورات میں سے گذشتہ سالوں کی زکاۃ ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔۔، اور اگر آپ اپنی والدہ کے ساتھ احسان اور انکی طرف سے اضافی صدقہ کرنا چاہو تو ان شاء اللہ انہیں اس کا ثواب پہنچ جائے گا۔

واللہ اعلم.